سُوْرَةُ طٰہٰ

﴿ذخیرہ الفاظ معنی﴾

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
صَدْرِیْ	میرا سینہ	اِشْرَحْ	کھول دے
اُحْلُلْ	کھول دے	یَسِّرْ	آسان کر دے
اَخِیْ	میرا بھائی	لِسَانِیْ	میری زبان
اَزْرِیْ	میری کمر	اُشْدُدْ	مضبوط کر دے
نُسَبِّحُکَ	ہم تیری تسبیح بیان کریں	کَیْ	تا کہ
قَدْ	یقیناً	بَصِیْرٌ	خوب دیکھنے والا
مَرَّةً اُخْرٰی	ایک مرتبہ اور بھی	مَنَنَّا	ہم نے احسان کیا

﴿بامحاورہ ترجمہ آیات: 25 تا 37﴾

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ(25)

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِیْ	صَدْرِیْ
کہا	اے رب میرے	کھول دے	واسطے میرے	سینہ میرا

ترجمہ: (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔

وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ(26)

وَ	یَسِّرْ لِیْٓ	اَمْرِیْ
اور	آسان کر میرے لیے	کام میرا

ترجمہ: اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ(27)

وَ	احْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ	لِّسَانِیْ
اور	کھول دے	گرہ	سے	زبان میری

ترجمہ: اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ(28)

یَفْقَهُوْا	قَوْلِیْ
تا کہ سمجھیں	بات میری

ترجمہ: تا کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

وَ اجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ(29)

وَ	اجْعَلْ	لِّیْ	وَزِیْرًا	مِّنْ	اَهْلِیْ
اور	کر	واسطے میرے	وزیر	سے	اہل میرے

ترجمہ: اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرمادے میرے گھر والوں میں سے۔

هٰرُوْنَ اَخِی(30)

اَخِی	هٰرُوْنَ
بھائی میرا	ہارون

ترجمہ: (یعنی) میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو۔

اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ(31)

اَزْرِیْ	بِهٖۤ	اشْدُدْ
قوت میری	ساتھ اس کے	مضبوط کر

ترجمہ: اس سے میری قوت کو مضبوط فرمادے۔

وَ اَشْرِكْهُ فِیْۤ اَمْرِیْ(32)

اَمْرِیْ	فِیْۤ	اَشْرِكْهُ	وَ
کام میرے کے	بیچ	شریک کر اسکو	اور

ترجمہ: اور اسے میرے کام میں شریک فرمادے۔

كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا(33)

كَثِیْرًا	نُسَبِّحَكَ	كَیْ
کثرت سے	پاکی بیان کریں ہم تیری	تاکہ

ترجمہ: تاکہ (یکجان ہو کر) ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔

وَّ نَذْكُرَكَ كَثِیْرًاؕ(34)

كَثِیْرًا	نَذْكُرَكَ	وَّ
بہت	یاد کریں تجھ کو ہم	اور

ترجمہ: اور کثرت سے تیرا ذکر کریں۔

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا(35)

بَصِیْرًا	بِنَا	كُنْتَ	اِنَّكَ
دیکھنے والا	ہم کو	ہے تو	بیشک تو

ترجمہ: بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔

قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰى(36)

یٰمُوْسٰى	سُؤْلَكَ	اُوْتِیْتَ	قَدْ	قَالَ
اے موسیٰ	سوال اپنا	دیا گیا تو	تحقیق	کہا

ترجمہ: (اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمہیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔

وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰۤى(37)

اُخْرٰۤى	مَرَّةً	عَلَیْكَ	مَنَنَّا	وَ لَقَدْ
اور	ایک بار	اوپر تیرے	احسان کیا تھا ہم نے	اور البتہ تحقیق

ترجمہ: اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔

دُعائیں

- رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ o وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ o

ترجمہ: اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

- وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔

- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (سورة طٰہٰ: 114)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔

تفصیلی سوالات

سوال 3: سورہ طٰہٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ طٰہٰ کا تعارف اور مضامین

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُطٰہٰ مکی سورت ہے۔ اس میں ایک سو پینتیس (135) آیات اور آٹھ رکوع ہیں۔ یہ قرآن پاک کی بیسویں سورت ہے۔

وجہ تسمیہ:

سُوْرَۃُطٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

سورۃ طٰہٰ کی فضیلت:

سُوْرَۃُطٰہٰ کے آٹھ میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی بیان فرمائی گئی ہے۔ جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمد رَسُولُ ا النبي صلى الله عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَعْقَابِهِ وَسَلَّمِ نے فرمایا:

"کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سُوْرَۃُطٰہٰ بھی ہے۔" (صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن: 4739)

حضرت عمرؓ کا قبولِ اسلام:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلام لانے کے واقعہ میں یہ تذکرہ ملتا ہے جب وہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے اور انھوں نے اپنی بہن سے سُوْرَۃُطٰہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ:

سُوْرَۃُطٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مرکزی مضامین

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مراحل:

سُوْرَۃُطٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں۔

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک۔

- مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت۔
- صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

توحید، رسالت اور آخرت کا بیان:

سورۃ طٰہٰ کے آخر کے تین رکوعوں میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفات:

سورۃ طٰہٰ میں اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا ذکر ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کا تذکرہ:

سورۃ طٰہٰ میں حضرت آدم علیہ السلام کا مختصر تذکرہ ہے۔

نافرمانوں کا انجام:

سورۃ طٰہٰ میں آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

قرآن مجید کا مقام و مرتبہ:

سورۃ طٰہٰ میں قرآن مجید کا مقام و مرتبہ بیان کر کے اس سے منھ موڑنے کی سزا بیان کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا قانون:

سورۃ طٰہٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔

دین کی دعوت کا کام:

سورۃ طٰہٰ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ حق والوں کو صبر کے ساتھ دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

سوال4: سورہ طٰہٰ کے علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب:

سورۃ طٰہٰ کے علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ طٰہٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

مکمل علم:

اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔(سُوْرَۃُ طٰہٰ:8)

دنیا و آخرت کی سلامتی:

دنیا اور آخرت کی سلامتی اُن کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔(سُوْرَۃُ طٰہٰ: 47)

قیامت کے دن پچھتاوا:

نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔(سُوْرَۃُ طٰہٰ:100)

قیامت کے دن سفارش:

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کون سفارش کرے۔(سُوْرَۃُ طٰہٰ:109)

علم کے اضافے کی دُعا:

ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنے علم میں اضافہ کی دعا کرتے رہنے چاہیے۔(سُوْرَۃُطٰہٰ:113)

شیطان ہمارا دشمن:

شیطان ہمارا دشمن ہے جو وسوسہ ڈال کر ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرانا چاہتا ہے۔(سُوْرَۃُطٰہٰ:120)

شرم وحیا کی فطرت:

اللہ تعالیٰ نے انسان میں شرم وحیا کی فطرت رکھی ہے ہمیں بے حیائی اور بے پردگی سے بچنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُطٰہٰ : 121)

دنیاوی زندگی کی تنگی:

قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی زندگی تنگ کر دی جاتی ہے، یعنی ان کی دنیا ویران کر دی جاتی ہے۔(سُوْرَۃُطٰہٰ:124)

عبرت کے نشان:

سابقہ قوموں کے کھنڈرات ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں۔(سُوْرَۃُطٰہٰ:128)

نماز کی پابندی:

ہمیں نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔(سُوْرَۃُطٰہٰ:130)

دنیا کی نعمتیں:

دنیا کی نعمتیں ہماری آزمائش اور امتحان کے لیے ہیں۔(سُوْرَۃُطٰہٰ:131)

حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا معجزہ:

حضرت محمد رَسُولُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا سب سے بڑا معجزہ قرآن مجید ہے۔(سُوْرَۃُطٰہٰ:133)

کامیابی کا فیصلہ:

کون کامیاب ہے اور کون ناکام ہے، اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہو گا۔(سُوْرَۃُطٰہٰ:135)

﴿مختصر سوالات﴾

سوال18: سورۃ طٰہٰ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

سُوْرَۃُطٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

سوال19: سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: **سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ**

سُوْرَۃُطٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

سوال20: سورۃ طٰہٰ کی فضیلت لکھیں۔

جواب: **سورۃ طٰہٰ کی فضیلت**

جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمد رَسُولُ ا النبي صلى الله عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَعْقابِہ وَسَلَّم نے فرمایا:

”کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سُوْرَۃُطٰہٰ بھی ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن: 4739)

سوال21: حضرت عمر فاروق رضی تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام کا واقعہ لکھیں۔

جواب: **حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قبولِ اسلام**

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کے واقعہ میں یہ تذکرہ ملتا ہے جب وہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے اور انھوں نے اپنی بہن سے سُوْرَۃُطٰہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

سوال22: سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے کون سے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: **حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مراحل**

سُوْرَۃُطٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں۔

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک۔
- مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت۔
- صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

سوال23: سورۃ طٰہٰ کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔

جواب: **سورۃ طٰہٰ کے مضامین**

نافرمانوں کا انجام:

آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا قانون:

سورۃ طٰہٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اُس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔

سوال24: سورۃ طٰہٰ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُوْرَۃُطٰہٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔ (سُوْرَۃُطٰہٰ:8)
- دنیا اور آخرت کی سلامتی اُن کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سُوْرَۃُطٰہٰ: 47)

سوال25: یوم عاشورہ کے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: **یوم عاشورہ**

حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے یوم عاشور کے بارے میں فرمایا:

"اس دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات عطا فرمائی تھی۔ اس لیے اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا میں تم سے زیادہ موسیٰ علیہ السلام سے تعلق رکھتا ہوں۔"

چناں چہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس دن روزہ رکھا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی اس کا حکم دیا۔

سوال26: هٰرُوْنَ اَخِی کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

یعنی میرے بھائی ہارون علیہ السلام کو

سوال27: وَ يَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور میرے لیے اور میرا کام آسان بنادے۔

سوال28: وَ اجْعَلْ لِّیْ وَزِيْرًا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرمادے۔

سوال29: كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

تاکہ یکجان ہو کر ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔

﴿کثیر الانتخابی سوالات﴾

i. **حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی ذکر ہے:**

(A) سُوْرَةُ مَرْيَمَ میں (B) سُوْرَةُ طٰهٰ میں (C) سُوْرَةُ الْحَجِ میں (D) سُوْرَةُ الْأَنْبِيَاء میں

ii. **سُوْرَةُ طٰهٰ کو سن کر مسلمان ہوئے:**

(A) حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ (B) حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ

(C) حضرت علی کرم اللہ وجہہ (D) حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ

iii. **حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے:**

(A) جلد بازی کا (B) زبردست غصّے کا (C) شعلہ بیانی کا (D) صبر و تحمل کا

iv. **حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:**

(A) پانی میں برکت (B) چاند کے دو ٹکڑے ہونا (C) واقعہ معراج (D) قرآن مجید

v. **اصل کامیابی کا فیصلہ ہو گا:**

(A) نتیجے کے دن (B) عید کے دن (C) قیامت کے دن (D) حج کے دن

vi. **سورۃ طٰہٰ ہے:**

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی، مدنی (D) اور ان میں سے کوئی نہیں

vii. سورۃ طٰہٰ کی آیات ہیں:

(A) 120 (B) 125 (C) 130 (D) 135

viii. سورۃ طٰہٰ کے کتنے رکوع میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے:

(A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

ix. سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مراحل بیان کیے گئے ہیں:

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

x. حضرت موسیٰ علیہ السلام کے علاوہ سورۃ طٰہٰ میں کس نبی کا ذکر ہے؟

(A) حضرت نوح علیہ السلام کی (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی (C) حضرت آدم علیہ السلام کی (D) حضرت سلیمان علیہ السلام

xi. کون لوگ قیامت کے دن پچھتائیں گے؟ (K.B)

(A) نصیحت سے اعراض کرنے والے (B) دعا نہ کرنے والے

(C) ادب نہ کرنے والے (D) نافرمانی کرنے والے

xii. انسان کا کھلا دشمن ہے: (K.B)

(A) دنیا (B) شیطان (C) علم (D) بے حیائی

xiii. دنیا کی نعمتیں ہمارے لیے ہیں: (K.B)

(A) آزمائش اور امتحان (B) خیر و برکت (C) انعام (D) سزا

xiv. بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات ملی: (K.B)

(A) یکم رمضان (B) یومِ عاشور (C) یکم محرم (D) پندرہ شعبان

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

14	13	12	11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
B	A	B	A	C	B	B	D	A	C	D	D	A	B

مشقی سوالات

6۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی ذکر ہے:

(A) سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں (B) سُوْرَۃُ طٰہٰ میں (C) سُوْرَۃُ الْحَجِ میں (D) سُوْرَۃُ الْأَنْبِيَاءِ میں

ii. سُوْرَۃُ طٰہٰ کو سن کر مسلمان ہوئے:

(A) حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ (B) حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ

(C) حضرت علی کرم اللہ وجہہ (D) حضرت زبیر رضی اللہ تعالی عنہ

.iii حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے:

(A) جلد بازی کا (B) زبردست غصّے کا (C) شعلہ بیانی کا (D) صبر و تحمل کا

.iv حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:

(A) پانی میں برکت (B) چاند کے دو ٹکڑے ہونا (C) واقعہ معراج (D) قرآن مجید

.v اصل کامیابی کا فیصلہ ہو گا:

(A) نتیجے کے دن (B) عید کے دن (C) قیامت کے دن (D) حج کے دن

مشق کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

5	4	3	2	1
C	D	D	A	B

-7 مختصر جواب دیجیے۔

.vi سُوْرَةُطٰہٰ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب:

وجہ تسمیہ

سُوْرَةُطٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

.vii سُوْرَةُطٰہٰ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب:

سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ

سُوْرَةُطٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

.viii سُوْرَةُطٰہٰ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب:

علمی و عملی نکات

سُوْرَةُطٰہٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔(سُوْرَةُطٰہٰ:8)
- دنیا اور آخرت کی سلامتی کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔(سُوْرَةُطٰہٰ: 47)

-8 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں:

مَنَنَّا	كَیْ	اِشْرَحْ	قَدْ	اَزْرِیْ	لِسَانِیْ	بَصِیْرٌ
ہم نے احسان کیا	تا کہ	کھول دے	یقیناً	میری کمر	میری زبان	خوب دیکھنے والا

-9 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

.v قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾

ترجمہ: اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔

.vi وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾

ترجمہ: اور میرے لیے میرا کام آسان بنادے۔

vii. وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾

ترجمہ: اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

viii. يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

ترجمہ: تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

ix. وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾

ترجمہ: اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرمادے میرے گھر والوں میں سے۔

x. اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾

ترجمہ: بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔

10۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

ii. سُوْرَةُ طٰهٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کیجیے۔

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال6: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مختلف ادوار پر ایک مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ادوار**

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں:

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک
- مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت
- صحرائے سینا سے ہجرت کے وصال تک کا دور

بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے۔ فرعون کو معلوم ہو گیا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہونے والا ہے جو اس کی بربادی کا باعث بنے گا۔ اسی لیے وہ بنی اسرائیل کے سب لڑکوں کو قتل کرا دیتا تھا لہٰذا آپ کی والدہ نے آپ کو ایک صندوق بند کر کے "دریائے نیل" میں بہا دیا جو فرعون کی ملکہ کی نظر سے گزرا۔ اس نے آپ کو فرزند پالا۔ بڑا ہونے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک مصری کے مقابلے میں بنی اسرائیل کی حمایت کی جس میں وہ مصری مارا گیا۔ اس پر آپ مصر سے بھاگ کر مدین پہنچے۔ جہاں حضرت شعیب نے آپ کو اپنے ہاں رکھا اور آپ کی شادی اپنی بیٹی سے کر دی۔ بارہ برس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی اہلیہ کے ساتھ واپس آرہے تھے تو "وادی طویٰ" اللہ تعالیٰ نے ان سے کلام فرمایا اور ان کو پیغمبری عطا ہوئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی ہدایت کے واسطے متعین کر دیا گیا اور عصا اور ید بیضا کے معجزات عطا ہوئے فرعون اپنے جادوگروں کو ان کے مقابلے میں لایا۔ مگر ان سب نے خود کو حضرت موسیٰ کے مقابلے میں عاجز پایا اور ایمان لے آئے۔ بعد ازاں آپ بنی اسرائیل کو لے کر مصر روانہ ہوئے۔ راستے میں دریائے نیل پڑتا تھا۔ حکم ربی کے تحت آپ نے عصا مارا تو دو حصوں میں بٹ

گیااور دریامیں ایک راستہ سابن گیافرعون بھی ان کے تعاقب میں چلا آرہا تھا۔ جب وہ دریا پر پہنچا تو ایک راستہ بنا پایا تو بلاجھجک آپ کے پیچھے اپنے لاؤ لشکر سمیت دریا میں اُتر گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام تو اپنے ساتھیوں سمیت پار اتر گئے مگر فرعون اپنے تمام ساتھیوں سمیت دریا میں غرق ہو گئے پھر آپ علیہ السلام کوہِ طور پر گئے تو آپ تورات نازل ہوئی لیکن آپ کی غیر موجودگی میں سامری نام کے جادوگر بنی اسرائیل کو بچھڑے کی عبادت کرنے پر آمادہ کر لیا تھا۔ واپسی پر آپ نے بچھڑے کو تو آگ میں ڈال کر جلا دیا لیکن بنی اسرائیل کو بجائے شہروں میں بسانے کے ایک بیابان میں لے گئے۔ جہاں چالیس سال کا عرصہ اُن کی غلامانہ عادتوں کی اصلاح میں گزارا۔

سوال7: قرآنِ مجید کی جن سورتوں کے نام حروفِ مقطعات پر رکھے گئے ہیں ان کی ایک فرست بنائیں۔

جواب: **سورتوں کے نام**

قرآن مجید کی 29 سورتوں کے نام حروفِ مقطعات پر رکھے گئے ہیں جو درج ذیل ہیں:

- سورۃ البقرۃ
- سورۃ الِ عمران
- سورۃ الاعراف
- سورۃ یونس
- سورۃ ھود
- سورۃ یوسف
- سورۃ الرعد
- سورۃ الابراہیم
- سورۃ الحجر
- سورۃ مریم
- سورۃ طٰہٰ
- سورۃ الشعراء
- سورۃ النمل
- سورۃ القصص
- سورۃ العنکبوت
- سورۃ الروم
- سورۃ لقمن
- سورۃ السجدۃ
- سورۃ یٰسٓ
- سورۃ صٓ
- سورۃ مومن
- سورۃ الفصلت
- سورۃ شوریٰ
- سورۃ زخرف
- سورۃ الدخان
- سورۃ الجاثیہ
- سورۃ الاحقاف
- سورۃ قٓ
- سورۃ القلم

سوال8: حدیث اور سیرت کی کتابوں سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ تفصیل کے ساتھ پڑھیے اور اس بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

جواب: **حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قبولِ اسلام**

ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے غصے میں تھے اور تلوار لے کر گھر سے نکلے کہ آج نعوذ باللہ محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا خاتمہ کر دوں گا۔ آپ جا رہے تھے کہ راستے میں کسی نے پوچھا کہ عمر آج بڑے غصے میں ہے۔ فرمایا کہ آج نعوذ باللہ محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا قصہ ختم کرنے جا رہا ہوں۔ تو وہ بولے پہلے اپنے گھر کی خبر لیں۔ آپ کی بہن اور بہنوئی اسلام قبول کر چکے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں سے سیدھے اپنی بہن کے گھر گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ قرآن کی تلاوت کر رہے ہیں اور آپ کو دیکھتے ہی انہوں نے قرآن کو چھپا لیا۔ حضرت عمر فرماتے ہیں کہ مجھے بھی سناؤ تم کیا پڑھ رہے تھے تو اُن کی بہن بولی پہلے غسل کر کے پاکی حاصل کرو پھر ان کی بہن نے سورۃ طٰہٰ کی آیات سنائیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دل پگھل گیا اور آپ اسلام کی حقانیت سے مرعوب ہو گئے اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں جا کر اسلام قبول کیا۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: سورۃ طٰہٰ میں موجود علم میں اضافے کی دعائیں طلبہ کو یاد کرائی جائیں۔

جواب: **علم میں اضافے کی دعائیں**

علم میں اضافے کی دعائیں درج ذیل ہیں:

- **رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْO وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْO**

ترجمہ: اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

- **وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ**

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔

- **رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (سورة طٰہٰ: 114)**

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔

سوال2: ایمان کے راستے میں آنے والی مشکلات پر طلبہ کو صبر کی تلقین کیجیے۔

جواب: **صبر کی تلقین**

ایمان کے راستے میں آنے والی ہر مشکل پر ہمیں صبر کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں جابجا صبر کرنے والوں کو بشارت دیتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہ۔

صبر ہمیشہ مشکل کے شروع میں ہوتا ہے اگر ہم اُس وقت شکوے شکایات شروع کر دیں تو وہ صبر نہیں ہو گا۔

سوال3: حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات**

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درج ذیل دو معجزات بہت مشہور تھے۔

- آپ علیہ السلام اپنے عصا کو زمین پر پھینکتے تو وہ سانپ بن جاتا ہے۔
- ید بیضا (آپ اپنا ہاتھ نکالتے تو وہ ایک دم روشن ہو جاتا۔)

سوال4: طلبہ کو سورۃ طٰہٰ کی آیت 25 تا آیت 37 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔

جواب: **آیات کا ترجمہ**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

سوال5: سورۃ طٰہٰ کی روشنی میں علمی و عملی زندگی کو کس طرح بہتر بنایا جاسکتا ہے؟ طلبہ کو اس حوالے سے آگاہ کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی زندگی میں بہتری**

سورۃ طٰہٰ کی روشنی میں ہم اپنی علمی و عملی زندگی کو درج ذیل طریقے سے بہتر بنا سکتے ہیں۔

- اللہ تعالیٰ کی قدرت پر مکمل یقین رکھنا کہ اُسے کائنات کی ہر چیز کا علم ہے۔
- بے حیائی اور بے پردگی سے بچنا
- قرآن مجید پر عمل کرنا
- نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا
- دنیا کی نعمتوں کو آزمائش سمجھنا
- شیطان کو اپنا دشمن سمجھنا
- اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے رہنا

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ **کل نمبر: 25**

سوال5: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(5×1=5)**

(vi) **حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے:**

(A) جلد بازی کا (B) زبردست غصّے کا (C) شعلہ بیانی کا (D) صبر و تحمل کا

(vii) **حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:**

(A) پانی میں برکت (B) چاند کے دو ٹکڑے ہونا (C) واقعہ معراج (D) قرآن مجید

(viii) **اصل کامیابی کا فیصلہ ہو گا:**

(A) نتیجے کے دن (B) عید کے دن (C) قیامت کے دن (D) حج کے دن

(ix) **سورۃ طٰہٰ ہے:**

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی، مدنی (D) اور ان میں سے کوئی نہیں

(x) **سورۃ طٰہٰ کی آیات ہیں:**

(A) 120 (B) 125 (C) 130 (D) 135

سوال6: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(5×2=10)**

(vi) یومِ عاشور کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(vii) سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے کن مراحل کو بیان کیا گیا ہے؟

(viii) سورۃ طٰہٰ کی فضیلت بیان کریں۔

(ix) سورۃ طٰہٰ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

(x) درج ذیل چار قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

لَسَانِیْ قَدْ اِشْرَحْ کَیْ

سوال7: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ **(2.5×2=5)**

(الف) وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ۙ ﴿۲۹﴾

(ب) اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ﴿۳۵﴾

سوال8: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(5×1=5)**

سورۃ طٰہٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کیجیے۔